سوال

(1011)لڑکیوں کے ختنہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لڑکیوں کے ختنہ کا کیا حکم ہے؟ اور اس موقع پر رقص کرنا اور خوشی و تقریب کا اہتمام کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکیوں کا ختنہ شرعی سنت اور ان کی کرامت کے تحفظ کا باعث ہے، اور اس موقع پر رقص و سرود اور تقریب کے اہتمام کے بارے میں ہم شریعت مطہرہ میں کوئی اصل نہیں جانتے۔ البتہ فرح و سرود کا اظہار، یہ شرعاً مطلوب ہے کیونکہ ختنہ ایک شرعی عمل ہے، اور عزوجل کا فرمان ہے:

قُل بِفَضلِ اللَّهِ وَبِرَحمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَليَفرَحوا هُوَ خَيرٌ مِمّا يَجمَعونَ ‎٥٨‏ ... سورة یونس

''آپ لوگوں کو بتائیے (کہ یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت (سے نازل ہوئی)، لہذا انہیں اس پر خوش ہونا چاہیئے، یہ ان چیزوں سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔''

اور عمل ختنہ بھی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل اور رحمت میں سے ہے، تو اس مناسبت سے اللہ کا شکر کرتے ہوئے کھانے کا اہتمام کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 709

محدث فتویٰ